© rasailojaraid.com

اجلاس مجلس عاملہ وفاق المدارس العربیہ

منعقدہ ۲۷ربیع الاوّل ۱۴۲۳ھ مطابق ۹جون ۲۰۰۲ء بروز اتوار ۱۰ بجے دن

بمقام مرکزی دفتر "وفاق المدارس العربیہ پاکستان" گارڈن ٹاؤن ملتان

کے اہم فیصلے

وفاق المدارس العربیہ پاکستان کی مجلس عاملہ کا اجلاس ۲۷ ربیع الاوّل ۱۴۲۳ھ مطابق ۹جون ۲۰۰۲ء بروز اتوار، ۱۰ بجے صبح مرکزی دفتر "وفاق" گارڈن ٹاؤن ملتان میں صدر الوفاق شیخ الحدیث حضرت مولانا سلیم اللہ خان صاحب دامت برکاتہم کی صدارت میں منعقد ہوا:

اجلاس میں درج ذیل اراکین نے شرکت کی:

۱۔ شیخ الحدیث حضرت مولانا سلیم اللہ خان صاحب (صدر)	کراچی
۲۔ حضرت مولانا محمد حسن جان صاحب (نائب صدر)	پشاور
۳۔ حضرت مولانا مفتی محمد رفیع عثمانی صاحب	کراچی
۴۔ حضرت مولانا ڈاکٹر عبدالرزاق صاحب	کراچی
۵۔ حضرت مولانا قاضی محمود الحسن اشرف صاحب	مظفر آباد
۶۔ حضرت مولانا مفتی کفایت اللہ صاحب	مانسہرہ
۷۔ حضرت مولانا مشرف علی تھانوی صاحب	لاہور
۸۔ حضرت مولانا عبدالمجید صاحب	کہروڑپکا
۹۔ حضرت مولانا عبدالمجید صاحب	چوک سرور شہید، ضلع مظفر گڑھ
۱۰۔ حضرت مولانا محمد اکمل جتوئی صاحب	نواب شاہ، سندھ
۱۱۔ حضرت مولانا مفتی خالد صاحب	ہالا، سندھ
۱۲۔ حضرت مولانا مفتی غلام قادر صاحب	خیر پور ٹامیوالی ضلع بہاولپور
۱۳۔ حضرت مولانا سیف الرحمٰن صاحب	حیدر آباد، سندھ
۱۴۔ حضرت مولانا سید نصیب علی شاہ صاحب	بنوں، سرحد
۱۵۔ حضرت مولانا محمد انور صاحب	کبیر والا، ضلع خانیوال
۱۶۔ حضرت مولانا محمد حنیف جالندھری صاحب	ملتان
۱۷۔ حضرت مولانا محمد ادریس صاحب	کنڈیارو، نوشہرہ فیروز
۱۸۔ حضرت مولانا قاری عبدالرحمٰن صاحب	کرخ، خضدار (بلوچستان)

اجلاس کا آغاز حضرت مولانا مشرف علی تھانوی زید مجدہم کی تلاوتِ قرآن کریم سے ہوا۔

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

(۱) توثیق کارروائی اجلاس مجلس عاملہ منعقدہ یکم ذی قعدہ ۱۴۲۲ھ:

ایجنڈا کے مطابق ناظم اعلیٰ وفاق حضرت مولانا محمد حنیف جالندھری مدظلہم نے مجلس عاملہ کے اجلاس منعقدہ یکم ذی قعدہ ۱۴۲۲ھ مطابق ۱۶ جنوری ۲۰۰۲ء کی کارروائی برائے توثیق پیش کی، جس کی تمام شرکاء اجلاس نے توثیق فرمائی۔

(۲) متوسطہ کے امتحان میں سائنس، ریاضی اور انگلش کے پرچوں کی تفصیل:

مجلس عاملہ نے بحث و تمحیص کے بعد متفقہ طور پر فیصلہ کیا کہ ۱۴۲۳ھ میں متوسطہ کے امتحان میں سائنس اور انگلش کا پرچہ لازمی مضمون کی حیثیت سے ہوگا اور سائنس اور ریاضی کا مشترکہ پرچہ امتحانات کے پہلے دن یعنی ہفتہ کے روز ہوگا۔ ہر ایک پرچہ میں چھ چھ سوالات ہوں گے۔ دورانیہ حسب سابق ہوگا۔

(۳) قدیم فضلاء کا امتحان:

قدیم فضلاء کے امتحان کے مسئلہ پر کافی غور وخوض کے بعد متفقہ طور پر طے پایا کہ ۱۴۱۵ھ یا اس سے پہلے کے فضلاء کے لیے ۴/اگست ۲۰۰۲ء بروز اتوار مرکزی دفتر وفاق المدارس ملتان میں امتحان ہوگا اور سوالیہ پرچہ صحاح ستہ سمیت شھادۃ العالمیہ کی تمام کتب پر مشتمل ہوگا۔ تاہم حسب سابق ایک پرچہ ہوگا۔

شرائط داخلہ درج ذیل ہیں:

(۱) امیدوار جس مدرسہ کا فارغ التحصیل ہو وہ ”وفاق“ سے ملحق ہو اور ”وفاق“ کے ریکارڈ میں نیک نامی رکھتا ہو۔

(۲) مدرسہ کے ریکارڈ کے مطابق سند صحیح ہو اور دورۂ حدیث شریف کی باقاعدہ تعلیم اور امتحان کے بعد جاری کی گئی ہو۔

(۳) اس سند کے صحیح ہونے کی تصدیق متعلقہ مدرسہ کے مہتمم، شیخ الحدیث، صدر مدرس یا ناظم تعلیمات نے کی ہو۔ نیز اس کی تصدیق علاقائی رکن عاملہ یا مسئول بھی کریں۔

(۴) داخلہ فیس ۔/۲۰۰۰ روپے ناقابل واپسی ہوگی اور فارم داخلہ کے ساتھ جمع کرانا لازمی ہوگی۔

(۵) درخواست داخلہ مرکزی دفتر ”وفاق“ کے پتہ پر بھیجی جائے۔

(۶) داخلہ کی آخری تاریخ ۲۰ جولائی ۲۰۰۲ء ہوگی۔

واضح رہے کہ اگر قدیم فاضل کا تعلق کسی غیر ملحق مدرسہ سے ہے تو اس مدرسہ کے لیے امیدوار کی درخواست بھجوانے سے قبل ”وفاق“ کے ساتھ اپنا الحاق منظور کرانا لازمی ہے۔

(۴) قادیانیوں کو غیر مسلم قرار دینے کا خیر مقدم:

اجلاس میں صدرِ مملکت کی جانب سے دوٹوک الفاظ میں قادیانیوں کو غیر مسلم قرار دیئے جانے کا خیر مقدم کیا گیا۔ یہ اعلان انہوں نے قومی سیرت کانفرنس منعقدہ ۱۲ ربیع الاوّل ۱۴۲۳ھ کو اسلام آباد میں حضرت مولانا محمد حنیف جالندھری صاحب ناظم اعلیٰ ”وفاق“ کے ایک سوال کے بعد کیا۔ بعدازاں صدرِ مملکت نے مولانا کے مطالبہ پر ووٹرز فارم پر ختم نبوت کے اقرار پر مشتمل حلف نامہ کی بحالی پر بھی غور کا وعدہ کیا۔ بعدازاں جمعیۃ علماء اسلام پاکستان کی دعوت پر منعقدہ ”آل پارٹیز کانفرنس“ کے متفقہ مطالبہ کو حکومت نے تسلیم کرتے ہوئے ووٹر فارم پر ”ختم نبوت“ کے اقرار پر مشتمل حلف نامہ کی بحالی کا اعلان کیا۔ اجلاس میں اس کی تحسین کی گئی، تاہم اس سلسلہ میں باضابطہ نوٹیفکیشن

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

جاری کرنے کا مطالبہ کیا گیا اور اس بات پر تشویش کا اظہار کیا گیا کہ صدرِ مملکت کے اعلان کو تقریباً ایک ماہ ہونے والا ہے مگر تاحال ووٹرز فارم پر ختم نبوت سے متعلق حلف نامہ بحال کرنے کا نوٹیفکیشن جاری نہیں کیا گیا۔

(۵) سود سے متعلق حکومتی موقف کی مذمت:

اجلاس میں اس بات پر شدید تشویش کا اظہار کیا گیا کہ حکومت آئین پاکستان کے علی الرغم ملک میں سودی نظام معیشت کو برقرار رکھنے پر مصر ہے جبکہ آئین میں اس کی واضح طور پر تصریح ہے کہ قرآن وسنت کے منافی قوانین ختم کردیئے جائیں گے۔ اجلاس میں مطالبہ کیا گیا کہ سپریم کورٹ آف پاکستان کے فیصلہ مجریہ ۱۵ جون ۲۰۰۱ء کے مطابق ۲۰۰۲ء تک تمام سودی کاروبار خلافِ قانون قرار دیئے جائیں۔ شرکاءِ اجلاس نے اسلامی نظام معیشت پر ماہرانہ دسترس رکھنے والے ممتاز عالم دین اور سود کے خلاف تاریخی فیصلہ دینے والے جج جسٹس مولانا محمد تقی عثمانی مدظلہم کو اُن کے منصب سے سبکدوش کیے جانے کی پرزور مذمت کی۔ انہیں بلاتاخیر ان کے منصب پر بحال کرنے کا مطالبہ کیا اور حکومت وقت پر زور دیا کہ وہ ظالمانہ سودی نظام برقرار رکھ کر قوم کو اسلامی نظام معیشت کی برکات سے محروم نہ کرے۔

(۶) مدارس میں بے جا مداخلت کی مذمت:

اجلاس میں مختلف دینی مدارس بالخصوص قبائلی علاقوں اور صوبہ سرحد کے بعض مدارس میں ملکی وغیر ملکی ایجنسیوں کی مداخلت، مدارس پر چھاپوں اور علماء وطلباء کو ہراساں کرنے کی شدید مذمت کی گئی اور اس اقدام کو غیر آئینی، غیر قانونی اور غیر اخلاقی قرار دیتے ہوئے ملک کو غیر مستحکم کرنے اور دینی مدارس کو بدنام کرنے کی سازش اور کوشش قرار دیا گیا۔ حکومت سے مطالبہ کیا گیا کہ اس اہانت آمیز سلسلہ کو فوراً بند کیا جائے اور ذمہ دار افراد کے خلاف کارروائی کی جائے۔ اگر حکومت کو کسی مدرسہ کے بارے میں شکایت یا معلومات درکار ہوں تو وہ ”وفاق المدارس العربیہ پاکستان“ سے رابطہ کرے۔

(۷) جیّد علماء کی رحلت پر قرار دادِ تعزیت ودعائے مغفرت:

اجلاس میں جمعیۃ علماء اسلام کے سرپرست حضرت مولانا قاری محمد اجمل خاں رحمۃ اللہ علیہ، ناظم اعلیٰ ”وفاق“ مولانا قاری محمد حنیف جالندھری کے والد نسبتی حضرت مولانا سعید الرحمٰن انوریؒ، دارالعلوم کراچی کے سابق استاذ حدیث ومفتی حضرت مولانا عاشق الٰہی البرنیؒ، حضرت مولانا مفتی رشید احمد لدھیانویؒ، حضرت مولانا مفتی عبدالشکور ترمذیؒ، مولانا مفتی عبدالقدوس صاحبؒ (ڈیرہ اسمٰعیل خاں)، مولانا نذیر احمد صاحب مہتمم جامعہ مدنیہ (بہاولپور) اور مولانا محمد انور صاحب مہتمم دارالعلوم کبیر والا کی والدہ ماجدہ کی رحلت پر اظہارِ غم کرتے ہوئے تمام مرحومین کے لیے دعائے مغفرت کی گئی اور جیّد علماء کی رحلت کو دینی حلقوں کے لیے ناقابل تلافی نقصان قرار دیا گیا۔

© rasailojaraid.com